سوال

(237) نماز کے بعد اجتماعی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امام صاحب ہر فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا منگواتے ہیں یعنی کرواتے ہیں جبکہ بعض لوگ اپنی بقیہ نماز ادا کر رہے ہوتے ہیں، ایسی صورت میں امام مذکور کا عمل کیا حیثیت رکھتے ہے؟ (راشد گلزار، اسلام آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا کا کوئی ثبوت نہیں ہے، اگر بغیر التزام ولزوم کبھی کبھار اجتماعی دعا کرلی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے،

لہذا امام مذکور کا عمل صحیح نہیں ہے۔

یہاں بطور تنبیہ عرض ہے کہ طبرانی کی ایک روایت میں انفرادی طور پر، نماز کے بعد ہاتھ اٹھانے کا ذکر ہے۔ (جامع المسانید لابن کثیر ج 7 ص 526 سلسلة الاحادیث الضعیفة للبانی 2/56 ح 2542 وقال: ضعیف)

اس روایت کا راوی فضیل بن سلیمان جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ہے لہذا یہ روایت ضعیف ہی ہے۔ اس روایت کی تصحیح کے بارے میں محترم الاثری حفظہ اللہ کا موقف صحیح نہیں۔ (شہادت، مارچ 2002)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 468